

اینٹی بائیوٹکس کے بغیر نسخہ

نام

ڈاکٹر کی رائے میں آپ کو اپنی تکالیف کیلئے اینٹی بائیوٹکس کی ضرورت نہیں ہے۔ اس پرچے سے آپ کو پتہ لگے گا کہ یہ تکالیف کتنا عرصہ برقرار رہتی ہیں، آپ بہتر ہونے کیلئے خود کیا کر سکتے ہیں اور آپ کو کس صورت میں دوبارہ ڈاکٹر کو دکھانا چاہیئے۔

انفیکشنوں کی عام مدت

خود اپنا علاج کرنا

- کان کا ورم 4 دن
- گلے کا ورم 7 دن
- زکام 10 دن
- سائنسائٹس 18 دن
- کھانسی/ برانکائٹس 21 دن
- دن

- آرام ضرور کریں
- پانی زیادہ پیئیں
- بخار اس بات کی علامت ہے کہ جسم انفیکشن کا مقابلہ کر رہا ہے اور کچھ وقت بعد بخار ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر آپ کو/بچے کو بخار کی تکالیف ہو تو پیراسیٹیا مول (یا ibuprofen) لی جا سکتی ہے۔
- دوا فروش سے ایسی چیزوں کے بارے میں پوچھیں جن سے آپ کی تکالیف دور ہو سکتی ہے۔
- مزید مشورے:

آپ کو ان صورتوں میں جلد ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے:

- سر میں شدید درد اور طبیعت کی خرابی
- ٹھنڈی اور نم جلد یا غیر معمولی سرخی/دانے
- ٹھیک سمجھ نہ پانا، سستی یا بولنا مشکل ہو
- سانس لینے میں مشکل
- نیلے بونٹ
- چھاتی میں درد
- نگلنا مشکل ہو/ رال بہنا
- خون والی کھانسی
- علامات بہت بگڑ جائیں



کم سنگین علامات جن میں آپ ڈاکٹر سے ملاقات کا وقت مل جانے تک ٹھہر سکتے ہیں:

- بیماری کی مدت کا جو اندازہ دیا گیا تھا، اس وقت کے اندر آپ ٹھیک نہ ہوں
- کان کے ورم میں مبتلا بچوں کیلئے: کان سے مائع یا سماعت میں کمی
- کوئی اور:

کبھی کبھار یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو سکتا ہے کہ آیا آپ کو اینٹی بائیوٹکس کی ضرورت ہے۔ اس صورت میں ڈاکٹر آپ کو ایسا نسخہ دینے کا فیصلہ کر سکتا ہے جس کے ساتھ آپ صورتحال واضح ہونے کا انتظار کریں گے۔

ڈاکٹر نے آپ کو اینٹی بائیوٹکس کا ایسا نسخہ دیا ہے جس کے ساتھ آپ صورتحال واضح ہونے کا انتظار کریں گے۔

..... دن انتظار کریں اور دیکھیں کہ آپ کی طبیعت کیسی رہتی ہے

اگر آپ اتنے دنوں کے اندر ٹھیک نہ ہوں تو آپ کو اینٹی بائیوٹکس شروع کر لینی چاہیئے۔ وہ دوسرے حالات جن میں آپ کو دوائی شروع کر لینی چاہیئے:

اگر آپ کی حالت زیادہ بگڑ جائے یا اس صفحے پر اوپر دی گئی فہرست میں سے کوئی اور علامات پیش آئیں تو آپ کو جلد ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے، چاہے آپ نے اینٹی بائیوٹکس شروع کر لی ہوں یا نہ کی ہوں۔

نظام تنفس کے زیادہ تر انفیکشن

اینٹی بائیوٹکس کے بغیر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ بالعموم جسم خود ان انفیکشنوں کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

ہم جتنی زیادہ اینٹی بائیوٹکس استعمال کریں گے، جراثیم کے مدافعت پیدا کر لینے کا خطرہ اتنا ہی بڑھ جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں اینٹی بائیوٹکس کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

اینٹی بائیوٹکس کے ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں جیسے جلد پر سرخی/دانے، پیٹ میں درد، دست، زیریں اعضا میں پھپھوند کا انفیکشن (عورتوں میں)، دھوپ پر زیادہ حساس ردعمل اور دوسری تکالیف۔

آپ کو نسخے پر جو اینٹی بائیوٹکس دی جائیں، وہ کبھی کسی اور کو نہ دیں اور جو اینٹی بائیوٹکس آپ استعمال نہ کریں وہ دوا فروش کو لوٹا دیں تاکہ وہ انہیں محفوظ طریقے سے تلف کر دے۔

